© rasailojaraid.com

ادبیات

سوزِ ناتمام

از جناب ماہر القادری

نہ وہ خمارِ شبانہ نہ وہ گراں خوابی
کہ دل کے ساتھ نظر ہے شریکِ بے تابی

مری نگاہ میں فاروقؓ و بوذرؓ و سلمانؓ
ترے خیال میں ہیں ابنِ رُشد و فارابی

زمانہ ساز ہے شاید کہ فطرتِ اسلام
بہت سے لوگ اسی دُھن میں ہو گئے بابی[1]

کسے خبر کہ ترے دل میں درد ہے کہ نہیں
کہ تیری آنکھ ابھی تک نہیں ہے عُنابی

کھڑی ہوئی ہیں رہِ زندگی میں دیواریں
یہ پردہ ہائے حریر و غلافِ سنجابی!

طلوعِ مہر کو خوش آمدید کہتی ہے
سحر کے وقت ستاروں کی یہ خنک تابی

[1] ایران میں علی محمد باب نے زمانہ کی تبدیلیوں کے ساتھ اسلام کو خود ایجاد سانچے میں ڈھالنے کی ناکام کوشش کی۔ ماہر

ترکِ آرزو

تضمین بر شعر مرزا صائب تبریزی

از جناب الم مظفر نگری

کشتیِ دل بموجِ فنا خود رساندہ ایم
اے ناخدا ز جبر تو مجبور ماندہ ایم

بگرفتہ درسِ ہوش ز عرفانِ بیخودی
زد رخمار بادۂ ہستی نشاندہ ایم

© rasailojaraid.com